اکا یاں

تیری تصویر دل میں یوں سجی رہتی ہے
جیسے کتاب جلد میں بندھی رہتی ہے
محمود جاوید ،٤ دسمبر ٢٠٠٥

پروانے جل چکے ، شمع بُجھ چکی ، تارے ڈوب گے
تو نہ آیا تو میری امیدوں کے تانے ٹوٹ گے
محمود جاوید ،٤ دسمبر ٢٠٠٥

ہمّت ہو تو بیگم سے بغاوت کر لو
ورنہ جو کہتی ہے چپ چاپ کر لو
محمود جاوید ،٢٥ ستمبر ٢٠٠٨

عمر بھر کیا انتظار وصل یار کا

وصل جب ملا، جان میں جان نہ رہی
محمود جاوید ، ١٠ دسمبر ٢٠٠٩

زندگی کیا ہے ، وصل کا انتظار
موت کیا ہے ، وصل کی بہار

محمود جاوید، ١٣ جولائی ٢٠١٠